بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۹۳۳

رجسٹرڈ نمبر ۱۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲ر شعبان ۱۳۹۸ھ ۹ر وفا ۱۳۵۷ہش ۹ر جولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۵۵

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

تقویٰ کو اسکی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کریں نیکی کی کوشش کرو

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ (اٰل عمران: ۱۰۳)

ترجمہ :۔ اے ایمان دارو! اللہ کا تقویٰ اس کی تمام شرائط کے ساتھ اختیار کرو اور تم پر صرف ایسی حالت میں موت آئے کہ تم پورے فرمانبردار ہو ۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا۔ (الاحزاب: ۷۱)

ترجمہ :۔ اے مومنو! اللہ (تعالیٰ) کا تقویٰ اختیار کرو اور وہ بات کہو جو پیچ دار نہ ہو (بلکہ سچی ہو)۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم :۔

عَنْ اَبِیْ طَرِیْفٍ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمِ الطَّآئِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ : مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ ثُمَّ رَاٰی اَتْقٰی لِلّٰہِ مِنْہَا فَلْیَاْتِ التَّقْوٰی۔ (مسلم)

ترجمہ :۔ حضرت عدی بن حاتم الطائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپؐ فرماتے تھے کہ جو شخص کسی بات کی قسم کھالے پھر اس کو کوئی اور بات اس سے بہتر نظر آئے (جس میں اللہ کا تقویٰ زیادہ ہو) تو وہی کام کرے جو کہ بہتر ہے ۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام :۔

"قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصنِ حصین ہے ۔" (ایام الصلح صفحہ ۱۰۹)

"ضرور ہے کہ نیک عملی اور راست بازی اور تقویٰ میں آگے قدم رکھو کہ خدا اُن کو جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ضائع نہیں کرتا ۔" (رازِ حقیقت صفحہ ۲)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کیلئے
تحریکِ دعائے خاص

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اِن دنوں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں ۔

آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو، ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت کے کرشمے دکھائے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم نتائج ظاہر فرمائے ۔ آمین

فضلِ عمرؓ درس القرآن کلاس

فضلِ عمرؓ درس القرآن کلاس میں شامل ہونے والے طلبہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سوائے ربوہ کے طلبہ کے یا ان طلبہ کے جنہوں نے ربوہ میں اپنے عزیزوں کے ہاں ٹھہرنے کا انتظام کیا ہو۔ باقی تمام طلبہ کی رہائش کا انتظام "ناصر ہوسٹل" جامعہ احمدیہ میں کیا گیا ہے تمام طلبہ وہیں قیام کریں گے اور منتظمین کی ہدایت کے مطابق پروگرام میں حصہ لیں گے ۔ یہ کلاس ۱۰ر جولائی کو سات بجے صبح مسجد مبارک ربوہ میں شروع ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

(قائم مقام ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

ضرورتِ اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو چند کیمسٹری، فزکس، ریاضی اور جغرافیہ کے مضامین میں ایم ۔ ایس سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایم ایڈ، بی ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔

خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں دو عدد چھوٹے سائز کی فوٹو اور ڈگریوں کی فوٹو سٹیٹ نقول کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد: پرنٹر: سید عبدالحی: مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ: مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۴ر شعبان ۱۳۹۸ ھج
۹ر وفا ۱۳۵۷ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تائید و نصرتِ الٰہی کا مہتم بالشان نشان

خدائی سلسلوں کی صداقت یعنی ان کے ماموریِن الٰہی کے ذریعہ منجانب اللہ قائم ہونے کی ایک زبردست علامت یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی تائید و حمایت میں اپنی قدرت کا قوی ہاتھ دکھاتا اور دنیا پر آشکار کرتا رہتا ہے کہ میں نے ہی انہیں اپنے ہاتھ سے قائم کیا اور میں ہی بتدریج ترقی دے کر انہیں غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب کروں گا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی حمایت میں (جسے اُس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب آپؐ کے عظیم روحانی فرزند اور اپنے ایک رفیع الشان مامور کے ذریعہ اس آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام کی غرض سے قائم کیا ہے) اوّل دن سے ہی اپنی قدرت کا قوی ہاتھ دکھاتا آ رہا ہے۔ اس کا ایک تازہ نہایت درخشندہ ثبوت "مسیحؑ کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر اُس بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ہے جو ۲ر سے ۴ر جون ۱۹۷۸ء تک عیسائیت کے گڑھ لندن میں منعقد ہوئی اور جس نے وہاں کے عیسائی عوام ہی نہیں بلکہ وہاں کے عیسائی چرچ کو ہلا کر رکھ دیا اور وہ اس کے بارہ میں ظاہری بے نیازی کے باوجود شدید ردِّ عمل ظاہر کئے بغیر نہ رہا۔ (اس بین الاقوامی کانفرنس کی کسی قدر تفصیلی روداد بالاقساط ان کالموں میں شائع ہوتی رہی ہے اور آخری قسط ۴ر جولائی کے شمارہ میں شائع ہوئی ہے)

اوّل تو اُس جماعت کا جسے اُس کے قیام کے آغاز میں مغرب کے بعض نامی گرامی پادریوں نے درخورِ اعتنا نہ سمجھا تھا اور ایک نے تو یہاں تک کہا تھا کہ میں اسے مکھی، مچھر کی طرح مسل کر رکھ دوں گا ساری دنیا میں پھیل جانا اور ہنوز اپنی مادّی بے بضاعتی کے باوجود پہلی بار بین الاقوامی سطح پر خود عیسائیت کے گڑھ میں "مسیحؑ کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق پانا اور پھر اس میں شرکت کے لئے دنیا کے کونہ کونہ سے سینکڑوں کی تعداد میں مندوبین کا دیوانہ وار کھینچے چلے آنا بجائے خود اس حقیقت کو آشکار کرنے والا ایک مہتم بالشان آسمانی نشان ہے کہ خدا تعالیٰ کا قوی ہاتھ اس جماعت کی تائید میں عجائب کام دکھلا رہا ہے اور وہی ہے جو اسے طوفانوں میں سے بسلامت نکالتے ہوئے ساحلِ مراد کی طرف کشاں کشاں لئے جا رہا ہے۔

پھر اس کے انعقاد کے اعلان کے ساتھ ہی چرچ کے سربرآوردہ نمائندوں کا چونکنا ہو کر اس پر شدید ردِّ عمل ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا کچھ کم مہتم بالشان نشان نہیں ہے۔ اس نشان نے چرچ کو یک دفعہ ہلا کر رکھ دیا ہے اور اسے شدید ردِّ عمل کے اظہار پر مجبور کر دیا ہے۔ یہ ردِّ عمل انفرادی سطح پر بعض نامی گرامی سربرآوردہ پادریوں کی طرف سے بھی ظاہر ہوا ہے اور اجتماعی سطح پر خود چرچ کی طرف سے بھی اس کا اظہار عمل میں آیا ہے۔

جہاں تک انفرادی سطح پر پادریوں کے ردِّ عمل کا تعلق ہے ویسٹ منسٹر کے کیتھولک آرچ بشپ کارڈینل ہیوم، لیوپرز کے بشپ اور اسی طرح باتھ اور ویلز کے بشپ صاحبان نے اپنے ردِّ عمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس کانفرنس کے تعلق میں اس بنا پر کہ یہ کانفرنس تحقیقِ حق کی غرض سے منعقد کی جا رہی ہے بظاہر تو اچھے جذبات کا ہی اظہار کیا لیکن ساتھ ہی اس طرف بھی اشارہ کرنا ضروری سمجھا کہ لندن میں دینیات کے ایسے عالم موجود ہیں جو جماعت احمدیہ کے نمائندوں سے مسیح کی صلیبی موت پر بحث مباحثہ کے لئے تیار ہوں گے اور اس کانفرنس میں اُٹھائے گئے سوالات کے جواب دیں گے۔ (حوالہ کے لئے ملاحظہ فرمائیں "کیتھولک ہیرالڈ" بابت یکم جون ۱۹۷۸ء "سنڈے مرکری" بابت ۶ر جون ۱۹۷۸ء)

اس کے بالمقابل جہاں تک کلیسیا کے اجتماعی ردِّ عمل کا تعلق ہے صرف اینگلیکن چرچ نے ہی نہیں بلکہ برطانیہ بھر کے مختلف مکتبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے چرچوں کی مشترکہ تنظیم "دی برٹش کونسل آف چرچز" نے اس کانفرنس کا نوٹس لیا اور تمام چرچز کی طرف سے مشترکہ ردِّ عمل کا اظہار کرتے ہوئے ایک بہت تفصیلی بیان جاری کیا جو چرچز کے ایک گونہ اضطراب کا آئینہ دار تھا اور اس امر کا غماز کہ کانفرنس کے انعقاد پر نہ صرف عیسائی عوام کو بلکہ بحیثیت مجموعی پورے کلیسیا کو اچھی خاصی پریشانی لاحق ہے۔ پھر یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ "دی برٹش کونسل آف چرچز" کو یہ بیان خود برطانیہ کے عیسائی حلقوں کی پریشانی اور اضطراب سے متاثر ہو کر جاری کرنا پڑا کیونکہ جیسا کہ کونسل کے جاری کردہ بیان کے متن سے ظاہر ہے مختلف چرچوں کے نام عیسائی عوام کی طرف سے اس کانفرنس کے انعقاد کے بارہ میں پیہم خطوط موصول ہو رہے تھے کہ انہیں بتایا جائے کہ اس کانفرنس کے انعقاد کا اثر زائل کرنے کے سلسلہ میں جس سے کفارہ کے بنیادی عقیدہ کا باطل ہونا لازم آتا ہے چرچ کیا کر رہا ہے جبھی تو دی برٹش کونسل آف چرچز کو اپنے بیان میں دو نامی گرامی بشپوں کے ایڈریس درج کر کے یہ اعلان کرنا پڑا کہ اس بارہ میں ہر قسم کی معلومات کے لئے اِدھر اُدھر خطوط بھیجنے کی بجائے ان دو بشپوں میں سے کسی ایک سے رابطہ قائم کیا جائے۔ (حوالہ کے لئے دیکھیں "دی برٹش کونسل آف چرچز" کا تفصیلی بیان مندرجہ الفضل ۲۴ر جون ۱۹۷۸ء)

عیسائی عوام، پادریوں اور بحیثیتِ مجموعی کلیسیا کے اس ردِّ عمل سے صاف عیاں ہے کہ ہماری یہ کانفرنس وہاں عیسائی حلقوں میں ایک ہیجان برپا کرنے کا موجب بنی اور اس سے متاثر ہو کر "دی برٹش کونسل آف چرچز" کو "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر جماعت احمدیہ کے نمائندوں کے ساتھ تبادلۂ خیالات پر آمادگی کا اظہار کرنا پڑا لیکن کونسل فوری تبادلۂ خیال کے لئے تیار نہیں ہوئی بلکہ مصلحتاً اس تبادلۂ خیال کو اُس نے مستقبل میں کسی "موزوں" وقت پر اُٹھا رکھا اور اس طرح عیسائی عوام میں پائے جانے والے ہیجان کو وقتی طور پر دُور کرنے کی کوشش کی۔ تاہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کانفرنس میں جماعت احمدیہ کی طرف سے اس دعوت کو قبول کرنے کا عہد آفرین اعلان فرما کر عیسائی دنیا پر نہایت شان سے حجت پوری کر دکھائی۔ اگر چرچ اپنی اس دعوت پر قائم رہا اور اس نے اس بارہ میں عملی پیش رفت کا اظہار کیا تو عیسائی دنیا پر اسلام کی صداقت کو آشکار کرنے کا ایک اور موقع پیدا ہوگا اور وہاں اسلام کے پھیلنے اور غالب آنے کی ایک نئی راہ کھل جائے گی۔ یہ مستقبل ہی بتائے گا کہ یہ موقع کب اور کہاں کہاں پیدا ہوتا ہے۔ بہرحال یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ کلیسیا کی طرف سے تبادلۂ خیالات کی دعوت دی گئی جسے پورے خلوص اور سنجیدگی کے ساتھ علی الاعلان قبول کر لیا گیا ہے۔ تبادلۂ خیالات اُس وقت ہی ہوگا جب چرچ اس بارہ میں پیش رفت کرے گا۔ تاہم ہم ہی نہیں بلکہ وہ عیسائی عوام بھی جنہوں نے ہماری کانفرنس میں شرکت کر کے مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات کے حق میں خود مغربی محققین کی زبان سے تازہ بتازہ شواہد اور جدید انکشافات کے ذریعہ حاصل ہونے والی شہادتیں اور گواہیاں سُنیں اس موقع کے منتظر ہیں اور رہیں گے۔

پھر ہماری یہ بین الاقوامی کانفرنس اپنے نتائج و اثرات کے لحاظ سے بھی بفضل اللہ تعالیٰ بہت کامیاب رہی۔ ہرچند کہ چرچ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی تاہم پولینڈ، بعض دوسرے یورپی ممالک اور برطانیہ کے جو عیسائی باشندے اس میں شریک ہوئے وہ کفارہ اور تثلیث کے بطلان اور توحیدِ حقیقی کے اثبات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے معرکہ آرا خطاب سے فیضیاب ہو کر اور خود مغربی محققین کی جدید ریسرچ اور جماعت احمدیہ کے پیش کردہ نہایت ٹھوس دلائل کی رُو سے یہ جان کر کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ زندہ اُتارے گئے تھے ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہے کیونکہ جب مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہی نہیں ہوئے تو بنی نوعِ انسان کے موروثی گناہ کا کفارہ ادا نہ ہوا اور جب وہ صلیب پر مرے ہی نہ تھے تو پھر جی اُٹھنے اور آسمان پر جانے کی حیثیت من گھڑت افسانہ سے زیادہ نہ رہی۔ اس سے اُن کی طبیعتوں میں جو ہیجان پیدا ہوا اُس کا اندازہ اُس خط سے لگایا جا سکتا ہے جو مارمن چرچ کے دو انگریز عیسائیوں نے کانفرنس کی پوری کارروائی سُننے کے بعد مکرم امام مسجد لندن کی خدمت میں ارسال کیا اور جس میں انہوں نے لکھا کہ کانفرنس میں شرکت کے بعد اُن کی آنکھیں کھُل گئی ہیں حتّٰی کہ وہ عیسائیت ترک کر کے اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اسی طرح ایک انگریز خاتون نے لکھا کہ کانفرنس کی کارروائی سُن کر اُس کا دل اور رُوح تر و تازہ ہو گئے ہیں نیز اُس نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ جب بھی چرچ تبادلۂ خیالات کے لئے تیار ہو کر میدان میں آئے تو اُسے ضرور مطلع کیا جائے اور اس موقع پر اُسے خدمت کا موقع دیا جائے۔ (حوالہ کے لئے دیکھیں الفضل ۲۰ر جون ۱۹۷۸ء)

الغرض ہماری اس تاریخی کانفرنس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے غیر معمولی برکت ڈالی اور اس کے نہایت ہی خوشکن اثرات ظاہر فرما کر اسے عظیم الشان کامیابی سے نوازا۔ یہ کانفرنس نہ صرف انگلستان میں بلکہ پوری مغربی دنیا میں حق و صداقت کی تخم ریزی کا موجب ہوئی ہے۔ اس سے انشاء اللہ مستقبل میں اسلام کی ایسی سرسبز و شاداب کھیتیاں نمودار ہوں گی جو مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ (الفتح آیت ۳۰) کی مصداق ثابت ہو کر روحانی لحاظ سے مغرب کی بنجر زمینوں کو خزانے اُگلنے والی زرخیزی سے مالا مال کر دکھائیں گی
ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زبان کی حفاظت

مکرم نذیر احمد صاحب خادم ۔ گڑھی مولوی عبدالسلام عمر ۔ ضلع نوابشاہ ۔ (سندھ)

انسان کی زبان ربِّ رحمان و منّان کا عظیم عطیہ ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حضرتِ انسان کو حیوانات اور دوسری مخلوقات سے ممتاز کر کے قوتِ گویائی عطا فرمائی ہے۔

زبان انسان کے مافی الضمیر کو ادا کرنے کا ذریعہ اور اس کے خیالات و افکار، نظریات و جذبات اور احساسات کی ترجمان ہوتی ہے۔

زبان کا صحیح اور برمحل استعمال امن و سکون کا پیغام لاتا اور اس کا غلط اور بے محل استعمال فتنہ و فساد کے شعلوں کو بھڑکاتا ہے زبان سے دوست دشمن بن جاتے ہیں اور دشمن یار غمگسار! زبان نفرت و کدورت کی آندھیوں کو دور کر کے پیار و محبت اور صلح و آشتی کی شمعیں فروزاں کر سکتی ہے۔ زبان تعمیر کو تخریب میں تبدیل کر دینے کی تاثیر و طاقت بھی رکھتی ہے۔ یہ چھوٹا سا عضو ہنستے مسکراتے گھروں، خاندانوں اور معاشروں کو پل بھر میں غمیوں اور دکھوں میں مبتلا کر سکتا اور دکھ درد کے ماروں اور غمگساروں کے گلشن حیات کو شادمانیوں اور مسرتوں کے پھولوں سے بہار آشنا کر سکتی ہے۔ الغرض زبان کا صحیح استعمال طمانیت آفرین، زندگی بخش اور ایمان افروز نتائج پیدا کرتا اور اس کا غلط استعمال اذیت ناک ۔ زندگی کش اور روح سوز و ہلاکت خیز انجام سے دوچار کر دیتا ہے

زبان کی اسی اہمیت کی وجہ سے اسلام ایسے کامل دین فطرت نے اس کی حفاظت اور اس کے صحیح استعمال اور اس کے آداب کی وضاحت بڑی قوت اور بڑی تاکید کے ساتھ بیان فرمائی ہیں۔ بانیٔ اسلام حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

"طُوبیٰ لِمَنْ مَلَکَ لِسَانَہٗ"

(الترغیب والترہیب)

جس نے زبان پر قابو پایا اس نے سکون حاصل کر لیا۔

اور ہدایت فرمائی کہ:-

"اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ"

(مسلم)

یعنی زبان کے ذریعہ السلام علیکم کو خوب رواج دو اور سلامتی کا پیغام خوب پھیلاؤ۔

ارشاد ربانی اور فرمان قرآنی ہے کہ:-

"قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا"

(البقرہ ع ۱۰)

لوگوں کے ساتھ ملاطفت کے ساتھ کلام کیا کرو!

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"مَنْ حَفِظَ لِسَانَہٗ سَتَرَ اللّٰہُ عَوْرَتَہٗ۔"

(الترغیب والترہیب جلد ۳)

جس نے زبان کی حفاظت کی اللہ نے اس کے عیوب کو ڈھانپ دیا اس کی پردہ پوشی فرما دی۔

آپ فرماتے ہیں کہ:-

"لَا یَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِیْقَۃَ الْاِیْمَانِ حَتّٰی یَخْزُنَ مِنْ لِسَانِہٖ"

(الترغیب والترہیب)

انسان اس وقت تک ایمان کی حقیقت کو نہیں پا سکتا جب تک کہ وہ اپنی زبان کو بند نہ کر سکے۔

ہر لفظ جو ہماری زبان سے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ریکارڈ ہوتا ہے اور اس کا محاسبہ ہوگا۔ (مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْہِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ)

عاشقان رسول صلعم اور بزرگان امت اپنی زبان کے بارے میں بے حد محتاط رہتے تھے۔ عمران بن حطّان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی کو مسجد میں تنہا بیٹھے دیکھ کر پوچھا کہ اے ابوذر! یہ کیسی تنہائی ہے؟ فرمانے لگے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ:-

"برے ساتھی سے تنہائی بہتر ہے اور اچھا ساتھی تنہائی سے بہتر ہے اور اچھی بات خاموشی سے بہتر ہے اور خاموشی بری بات سے بہتر ہے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:-

"یقیناً ایک بندہ نادانستہ طور پر اللہ تعالیٰ کی رضامندی و خوشنودی کی بات کہہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند کر دیتا ہے اور (بعض اوقات) انسان نادانستہ طور پر خدا تعالیٰ کو ناراض کر دینے والی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں گرایا جائے گا۔"

؎ "بدبخت تر تمام جہاں سے وہی ہوا
جو ایک بات کہہ کے ہی دوزخ میں جا گرا"

(درثمین)

اس دور میں کثرت گوئی، لغو بیانی و بیہودہ کلامی ایک وبائی مرض کی طرح پھیل گئی ہے۔ زبانیں بہت چلتی ہیں لیکن قوت عمل، غیرت ایمانی اور خلوص نیت کی گراں مایہ دولت خال خال ہی نظر آتی ہے حالت یہ ہے کہ ؎

سب عضو سست ہو گئے غفلت ہی چھا گئی
قوت تمام نوک زباں میں ہی آ گئی"

(درثمین)

حالانکہ بدزبانی، یاوہ گوئی بے مقصد و بے حکمت باتیں کرنے کی عادت انسان کی متاع ایمان اور قوت کار کو تباہ کر دیتی ہے۔ انسان کے ذہن کو پراگندہ و پریشان اور اس کے قیمتی وقت کے زیاں اور اس کی ترقی و بلند پروازی کے نقصان کا موجب بن جاتی ہے جس قوم کے افراد اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں وہ قوم تیزی سے زوال و ادبار کی زد میں آ کر ختم ہو جاتی ہے اسی لئے قرآن کریم نے بیہودہ گوئی اور لغو و بے مقصد باتیں کرنے والوں کے لئے سخت وعید فرمائی ہے۔

چنانچہ سورۃ المدثر میں آتا ہے کہ اہل جنت دوزخیوں سے پوچھیں گے کہ:

"تم کو کس چیز دوزخ میں لے گئی؟"

وہ جواب دیں گے کہ:-

(ہم اس لئے دوزخ میں داخل کئے گئے ہیں کہ) ایک تو ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔ دوسرے ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے اور تیسری برائی ہم میں یہ تھی کہ:-

"وَکُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَائِضِیْنَ ۵"

(المدثر ع ۲)

ہم بے حکمت باتیں کرنے والوں کے ساتھ مل کر بے حکمت باتیں کیا کرتے تھے۔

حدیث شریف میں ہے کہ:-

"اَکْثَرُ النَّاسِ ذُنُوْبًا اَکْثَرُھُمْ کَلَامًا فِیْمَا لَا یَعْنِیْہِ"

(الترغیب والترہیب)

لوگوں میں سے سب سے زیادہ گنہگار سب سے زیادہ فضول گو ہوتا ہے۔

اس فرمان نبوی کے مطابق کوئی شخص جس قدر زیادہ فضول باتیں کرتا۔ زمین آسمان کے قلابے ملاتا اور ادھر ادھر کی بے مقصد باتیں کرتا ہے وہ اسی قدر گنہگار ہوں، گمراہیوں اور بے راہ رویوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بن کر اپنی دنیا و عاقبت کو خراب کر لیتا ہے ؎

"پس تم بچاؤ اپنی زباں کو فساد سے
ڈرتے رہو عقوبت رب العباد سے"

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ:-

"مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَا لَا یَعْنِیْہِ"

(مشکوٰۃ)

انسان کے اسلام کا حسن اس بات میں ہے کہ وہ ہر غیر ضروری اور فضول کام اور کلام کو چھوڑ دے

قرآن کریم میں ہے کہ مومن لغو کاموں سے اعراض کرتے ہیں اور عباد الرحمٰن کی یہ بھی ایک صفت ہے کہ:-

"وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا"

(الفرقان ع ۶)

جب وہ لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر (لغویات میں شامل ہونے کے) گزر جاتے ہیں۔

رسول کریم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

"مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ" (بخاری)

جو شخص اللہ اور روز جزا پر ایمان لاتا ہے اسے چاہیئے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیکی وبھلائی کی بات کرے یا
پھر خاموش رہے۔

نیز فرمایا کہ:-

"لَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ
اِلَّا مَعْرُوْفًا"
(الترغیب والترہیب جلد ۳)

زبان سے صرف نیک اور شائستہ بات ہی کہو۔

بدزبانی۔ نقصان رساں گفتگو اور فضول گوئی یا دوسروں کی بات میں بلاوجہ دخل دینے کے لئے لب کشائی کرنے کی عادت بعض دفعہ انسان کو دردناک مصائب و آلام میں مبتلا کر دیتی ہے اس کے برعکس کم گوئی، متانت و وقار اور خوب سوچ کر بولنے یا خاموش رہنے کی عادت انسان کی دنیوی و اُخروی نجات کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

"مَنْ صَمَتَ نَجَا"

جس نے خاموشی اختیار کی وہ نجات پا گیا۔

کئی دفعہ سرپھرے جاہلوں سے انسان کا واسطہ پڑتا ہے ایسے میں ضبط نفس اور مضبوط قوت ارادی سے کام لے کر ان سے بحث میں الجھنے سے گریز کرنا چاہیئے اور حکمت وحسن تدبیر کے ساتھ اُن سے گلو خلاصی کرا لینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ایک خصوصیت یہ بھی بیان فرماتا ہے کہ:-

"وَاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا
سَلٰمًا"
(الفرقان ع ۶)

جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ (لڑتے نہیں بلکہ) کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید رضی سے مروی ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:-

"جب ابن آدم کی صبح ہوتی ہے تو اس کے جسم کے تمام اعضاء اس کی زبان سے عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے بارے میں اللہ سے ڈرنا ہم تیرے ساتھ ہیں تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔"
(ترمذی)

اس فرمان مبارک سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کے کردار و اطوار اور اس کی شخصیت کو سنوارنے یا بگاڑنے میں زبان کو بڑا دخل ہے زبان عزت کا تاج بھی بن سکتی ہے اور ذلت کا داغ بھی لگا سکتی ہے۔ آخر میں محبوب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور ارشاد عالی پیش کرکے اس مضمون کو اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں زبان کی حفاظت کرنے اور اسے اپنی رضا کے مطابق استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہمیں دونوں جہانوں کی خوشی و مسرت اور فلاح و نجات حاصل ہو۔ آمین!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

"مَنْ يَّضْمَنْ مَا بَيْنَ
لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ
رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ
الْجَنَّةَ" (بخاری)

اس حدیث مبارک کا منظوم ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک الفاظ میں پیش ہے:- ؎

"دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائیگا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائیگا
وہ اک زباں ہے عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سید الوریٰ"
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

وہ تین اشخاص جن سے خدا تعالیٰ کلام نہیں کرے گا

محترم مولانا سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی)

وہ تین اشخاص کون کون سے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہ کرے گا؟ اور نہ اُن کو پاک ٹھہرائے گا۔ بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا؟ شیعہ اصحاب کی مشہور حدیث کی کتاب میں لکھا ہے:-

"عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ
سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ ثَلَاثَةٌ
لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔
مَنِ ادَّعٰى اِمَامَةً
مِّنَ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ۔
وَمَنْ جَحَدَ اِمَامًا
مِّنَ اللّٰهِ۔ وَمَنْ زَعَمَ
اَنَّ لَهُمَا فِي الْاِسْلَامِ
نَصِيْبًا۔"

یعنی حضرت امام ابو عبداللہ جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تین اشخاص ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ روز قیامت میں کلام نہیں کرے گا اور ان کو پاک قرار نہیں دے گا۔ بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ (اوّل) وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دعویٰ امامت کیا حالانکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں۔ (دوم) وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے امام برحق کا انکار کیا۔ (سوم) وہ شخص جس نے خیال کیا کہ ان دونوں کا (یعنی جھوٹے امام اور سچے امام کے منکر کا) بھی اسلام میں کوئی حصہ ہے۔

نیز فرمایا:-

"اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
لَا يَدَّعِيْهِ غَيْرُ
صَاحِبِهٖ اِلَّا بَتَرَ
اللّٰهُ عُمُرَهٗ"

یعنی حضرت امام جعفر صادق علیہ الرحمۃ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص منصب امامت کا دعویٰ کرے حالانکہ وہ امام برحق اور خدا کی طرف سے نہیں تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر کاٹ دے گا اور اس کو قتل و ناکام کرادیگا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حلفیہ طور پر یہ اعلان فرمایا کہ:-

"مجھے اس خدائے کریم وعزیز کی قسم ہے جو جھوٹ کا دشمن اور مفتری کا نیست و نابود کرنے والا ہے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور اس کے بھیجنے سے عین وقت پر آیا ہوں اور اس کے حکم سے کھڑا ہوا ہوں اور وہ میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے اور مجھے ضائع نہیں کرے گا اور نہ میری جماعت کو تباہی میں ڈالے گا جب تک وہ اپنا تمام کام پورا نہ کرلے جس کا اس نے ارادہ فرمایا ہے۔ اُس نے مجھے چودھویں صدی کے سر پر تکمیل نور کے لئے مامور فرمایا۔"
(اربعین ع ۲ ص ۲ مطبوعہ ۱۵ دسمبر ۱۹۰۰ء)

اور فرماتے ہیں:- ؎

"لعنت ہے مفتری پہ خدا کی کتاب میں
عزت نہیں ہے ذرہ بھی اس کی جناب میں
توریت میں بھی نیز کلام مجید میں
لکھا گیا ہے رنگ وعید شدید میں
کوئی اگر خدا پہ کرے کچھ بھی افترا
ہوگا وہ قتل ہے یہی اس جرم کی سزا"

اور فرمایا:- ؎

"ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر
میرے جیسی جس کی تائیدیں ہوئی ہوں بار بار"

مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ جولائی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا بغور مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ جون/احسان ابھی تک مرکز کو نہ بھجوائی ہو ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد ماہانہ رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک گزشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں پہنچنا نہایت ضروری ہے۔ ناظمین اضلاع سے بھی درخواست ہے کہ وہ مجالس کو اس کی طرف فوری توجہ دلائیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کو چاہیئے کہ "الفضل" خود خرید کر پڑھے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۹۸

میں خلیل احمد خالد ولد محمد عبد اللہ صاحب قوم مغل پیشہ تجارت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن اسلام نگر اورنگی ٹاؤن کراچی نمبر ۱۴۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان 4-D/99 اسلام نگر اورنگی ٹاؤن کراچی رقبہ ۲۰۰ مربع گز۔ مالیتی ۲۰۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد خلیل احمد خالد ولد محمد عبد اللہ صاحب 4-D/99 اسلام نگر اورنگی ٹاؤن کراچی نمبر ۱۴

گواہ شد صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ صدر الدین کھوکھر وصیت ۱۴۵۷۵ سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۶۹۹

میں سید مبشر احمد شاہ ولد سید محمد عالم شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی نمبر ۱۴۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۲۹۵/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد سید مبشر احمد شاہ ولد سید محمد عالم شاہ صاحب 3/136-L سیکٹر نمبر ۱۰ اورنگی ٹاؤن کراچی نمبر ۱۴۔

گواہ شد صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ مولوی صدر الدین کھوکھر وصیت ۱۴۵۷۵ سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل ۲۳۷۰۰

میں میاں رشید احمد ولد میاں محمد اسماعیل صاحب قوم علیانہ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن بجیکی حال کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۸۵/- روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ میاں رشید احمد معرفت چوہدری عبد الحمید صاحب کاہلوں B-8/498 اختر کالونی کراچی نمبر ۴

گواہ شد۔ عبد الحمید کاہلوں وصیت ۲۰۳۶۶ اختر کالونی کراچی نمبر ۴۔

گواہ شد صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۷۰۱

میں میاں منیر احمد ولد میاں محمد اسماعیل صاحب قوم علیانہ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن بجیکی حال کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۰۰/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد میاں منیر احمد معرفت چوہدری محمد اکرم صاحب چٹھہ ماڈرن موٹرز لمیٹڈ بیو ماؤنٹ روڈ کراچی۔

گواہ شد۔ عبد الحمید کاہلوں وصیت ۲۰۳۶۶ اختر کالونی کراچی نمبر ۴۔

گواہ شد۔ صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۷۰۲

میں عصمت محمود کھوکھر ولد شریف احمد صاحب قوم کھوکھر جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی نمبر ۳۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۵۰/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد عصمت محمود کھوکھر ولد شریف احمد صاحب 15/131-R دستگیر سوسائٹی کراچی نمبر ۳۸۔

گواہ شد صغیر احمد جیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد سلیم احمد محمود ولد صغیر احمد صاحب جیمہ دستگیر سوسائٹی کراچی نمبر ۳۸۔

مسل نمبر ۲۳۷۰۳

میں راشد اعجاز ولد چوہدری اعجاز احمد صاحب قوم ہنڈل پیشہ طالبعلم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۱۵۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ راشد اعجاز ولد چوہدری اعجاز احمد صاحب 59/4 بنارس روڈ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد لیفٹیننٹ کرنل محمد سعید وصیت ۱۰۲۸۵ سرور روڈ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد شکور خان ابن میجر منیر خان صاحب مسل ۲۳۴۵۲ سرفراز رفیقی روڈ لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۳۷۰۴

میں خالدہ بنت مکرم چوہدری عبد الرحمن صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

سونے کی بالیاں وزن ۹ ماشے قیمتی ۵۷۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ خالدہ بنت چوہدری عبد الرحمن صاحب 6/1 دار الصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد۔ خالد عدل ولد فضل الرحمن صاحب 5/4 دار الصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد۔ فضل الرحمن سیکرٹری مال، دار الصدر شمالی ربوہ۔

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت اور کاروبار کو
فروغ دیجئے!
(مینیجر الفضل ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ
دواخانہ حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے۔
دواخانہ کی خدمات دن اور رات کے کسی حصہ میں بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔
منجانب
انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غضبِ الٰہی کی آگ کو بجھانے والا پانی

حدیث شریف میں آیا ہے کہ صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ ہزاروں انبیاء اور اولیاء اس امر پر شاہد ہیں کہ دعا اور صدقہ سے بڑی بڑی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں نیز یہ کہ صدقات انسانی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔

مرکز میں صدقہ فنڈ قائم ہے احباب اس فنڈ میں صدقہ کی رقوم بھجوا کر ممنون فرماویں بعض دوست غلطی سے سمجھ لیتے ہیں کہ صدقہ دکھ اور مصیبت کے وقت ہی دیا جاتا ہے حالانکہ ہر قسم کی آمد میں سے صدقہ ادا کرنے سے برکت ملتی ہے۔ دینی اور دنیوی امور میں کامیابی اور مصائب سے حفاظت کے لئے بھی صدقہ ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نازل شدہ آفات سے بچاؤ کے لئے۔

مرکز میں ارسال کردہ صدقات کی رقوم امامِ وقت کی منشاء مبارک اور ایک نظام کے ماتحت تقسیم کی جاتی ہیں۔ اور یہ امر زیادہ ثواب اور برکت کا موجب ہوتا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

چندہ وقفِ جدید کی وصولی

محترم ناظر صاحب بیت المال آمد "ضروری اعلان" کے زیرِ عنوان تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"امراء کرام و صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ
چندہ عام، حصہ آمد، زکوٰۃ اور تحریکِ جدید کی طرح
"چندہ وقفِ جدید"
کی وصولی بھی صدر انجمن احمدیہ کی رسید بکوں پر ہوگی۔"

(الفضل ۲۸ر جون ۱۹۷۸ء)

متعلقہ عہدیداران! براہِ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی وصولی کی رفتار تیز تر کر کے جمع شدہ رقوم بلا تاخیر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

دُعائے مغفرت

میرے بھانجے عزیزم مکرم شیخ عبد اللطیف صاحب ابن شیخ عبد الحکیم صاحب شملوی مرحوم مورخہ ۱۵/۶/۷۸ کو لاس اینجلز (امریکہ) میں دل کا دورہ پڑنے سے رحلت فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نمازِ جنازہ اخویم مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی جو اتفاق سے رخصت پر وہاں گئے ہوئے تھے۔ عزیز کا جنازہ ۲۲/۶/۷۸ کو بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ پہنچا۔ ان کی اہلیہ ایک لڑکی اور ایک لڑکا تابوت کے ہمراہ آئے۔ اگلے دن بعد نمازِ جمعہ مسجد اقصیٰ میں نمازِ جنازہ پڑھی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ وفات کے وقت عزیز کی عمر ۵۸ سال تھی۔ مرحوم مخلص احمدی تھے جب سے اسلام آباد کی جماعت قائم ہوئی وہ وہاں سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور امین کے عہدوں پر فائز رہے۔ انہیں خدمات کے پیشِ نظر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے اخویم مکرم شریف احمد صاحب سیکرٹری مال کو بطور نمائندہ جنازہ اور تدفین میں شریک ہونے کے لئے بطور خاص ربوہ بھجوایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

عزیز موصوف مالی قربانیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور سلسلہ کے کاموں میں سرگرمی سے مصروف رہتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے بھی انہیں والہانہ عقیدت تھی۔ ان کے کئی بہن بھائی اور رشتے مستقل طور پر امریکہ میں رہائش پذیر تھے۔ گذشتہ مارچ میں اپنا کاروبار سمیٹ کر وہ خود بھی امریکہ میں رہائش کی غرض سے چلے گئے تھے لیکن افسوس زندگی نے وفا نہ کی اور وہ وہاں مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اپنے پیچھے دو لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو متقی اور خادمِ دین بنائے آمین۔ (حبیب اللہ خان ایم۔ ایس سی نائب ناظر بیت المال)

تحریکِ جدید کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

سالِ رواں کے اعلان چندہ تحریکِ جدید پر آٹھ ماہ گذر چکے ہیں لیکن وصولی کی طرف جماعتوں کی کماحقہٗ توجہ معلوم نہیں ہوتی۔ اب فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ اکثر جماعتوں نے سارے سال کا کام اب بقیہ چار ماہ میں مکمل کرنا ہے اور یہ صورتِ حال متقاضی ہے کہ تحریکِ جدید کی طرف فوری اور منظم طریق سے توجہ فرمائی جائے۔

جماعتِ احمدیہ لاہور کے عہدیداران نے یقین دلایا ہے کہ وہ انشاء اللہ قریباً پونے دو لاکھ روپیہ ۲۷ر رمضان المبارک تک وصول کر لیں گے عیسوی سن کے لحاظ سے یہ تاریخ یکم ستمبر ۱۹۷۸ء بنتی ہے۔ باقی جماعتیں بھی ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(وکیل المال اول)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص جو اپنا نام ڈاکٹر شوکت حیات ولد علم دین باجوہ بتاتا ہے اپنے آپ کو ریٹائرڈ فوجی افسر کہتا ہے۔ اپنی رہائش گاؤں رڈکی باجوہ ضلع سیالکوٹ بتاتا ہے۔ اس کا حلیہ رنگ گندمی، چہرہ گول، عمر تقریباً ۴۲ سال، صحتمند، قد لمبا، بالوں کی قلمیں لمبی، جسم درمیانہ، دانت میلے، اوپر والے دانتوں میں سے ایک اندر کو مڑا ہوا ہے۔ اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتا ہے۔ لوگوں کو ملازمت کا جھانسہ دے کر روپے بٹورتا پھرتا ہے۔ احباب محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

تمام لجنات کو اطلاع ہو چکی ہوگی کہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مورخہ ۲۰، ۲۱، ۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے نیز اس مالی سال کے تقریباً آٹھ نو ماہ گذرنے کو ہیں لیکن اجتماع کا چندہ مجوزہ بجٹ سے بھی بہت کم موصول ہوا ہے۔ لجنات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس چندہ کی طرف خاص توجہ کریں۔ اور اجتماع سے قبل جتنا چندہ جمع ہو جلد از جلد دفتر لجنہ میں بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

امسال سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ انشاء اللہ العزیز اکتوبر کے آخری عشرہ میں منعقد ہوگا۔ قائدینِ کرام سے التماس ہے کہ ابھی سے اجتماع میں شامل ہونے کی تیاری فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

آپ کو معلوم ہو چکا ہے؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ ہی کافی ہے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹
فون نمبر ۷۲۸۴۳
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴